سوال

بیٹی کے مہر سے اشیاء کی فہرست سے دستبردار ہونا سستی و کاہلی تو نہیں کہلاتا

جواب

لحمد للہ.

بر (12572) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ شریعت مطہرہ مہر میں آسانی و تخفیف لائی ہے، اور اسی میں خاوند اور بیوی دونوں کی مصلحت و فائدہ پایا جاتا ہے.

ساکہ نبی کریم صلی اللہ وعلیہ وسلم کا فرمان ہے :

"سب سے بہتر نکاح آسانی والا نکاح ہے "

بر (3300) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

.ایک دوسری روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"سب سے بابرکت وہ عورت ہے جس خرچ کے اعتبار سے آسان ہو"

بر (24595) اسے حاکم نے صحیح قرار دیا اور امام ذہبی نے اس کی تصدیق کی ہے، اور عراقی "تخریج احادیث الاحیاء" میں اس کی سند کو جید قرار دیتے ہیں.

ملات میں آسانی پیدا کرنے کی دعوت دے کر بہت اچھا کام کیا ہے، اور آپ نے اپنی بیٹی کے ساتھ جو سلوک کیا وہ بھی بہت اچھا ہے، اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے لیے اجر و ثواب اور آپ کی بیٹی کے لیے سعادت و خوشبختی اور توفیق لکھ دے.

بیوی کا حق ہے اور اسے حق ہے کہ مہر سے جو بھی چاہے اس سے دستبردار ہو سکتی ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور تم عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی کے ساتھ دو اور اگر وہ اس میں سے اپنی خوشی سے کچھ ہبہ کر دیں تو تم اسے خوشدلی کے ساتھ کھاؤالنساء (4).

.جب عورت شروع میں ہی اپنے گھر والوں کی راہنمائی کی بنا پر مہر میں تخفیف کر دے تو وہ بہت اچھا کام کرتی ہے.

شمار نہیں کیا جائیگا اور آپ کو اس پر نادم نہیں ہونا چاہیے، آپ نے اللہ سبحانہ و تعالی سے اجر و ثواب چاہا ہے، اور معاملہ بالکل ایسا ہی ہے جیسا آپ نے اشارہ بھی کر دیا، کہ مہر مقید کرنے سے نہیں، بلکہ اعتبار تو خاوند کی اصلاح کا ہے، اس لیے اگر خاوند نیک و صالح ہو تو پھر مہر تھوڑا ہونے کا کوئی نقصان نہیں،

تعالی کے سپرد کرتے ہوئے اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھیں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی اپنے نیک و صالح بندوں کی حفاظت فرماتا، اور اپنے نیک عمل کرنے والے اپنے اولیاء کی تکریم فرماتا ہے.

.نیک و صالح اور اولیاء کی بہتر زندگی کی ضمانت دیتے ہوئے بہتر بدلہ دینے کا وعدہ کر رکھا ہے جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

جس کسی نے بھی نیک و صالح عمل کیے چاہے وہ مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو، تو ہم اسے اچھی زندگی دیں گے، اور جو وہ عمل کرتے رہے ان کا بہتر بدلہ اور اجر دیں گے النحل (97).

.ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

ن (32).

کے لیے پہلے نیک و صالح لوگ جنہوں نے شادی میں آسانی پیدا کیں بہترین نمونہ ہیں، ان میں کچھ تو ایسے بھی تھے جنہوں نے اپنی بیٹی کو تیار کر کے خاوند کے لیے پیش کر دیا اور شادی کے معاملہ میں خاوند پر کوئی بھی بوجھ نہیں ڈالا.

.ی اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو توفیق سے نوازے اور ثابت قدم رکھے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

131621